جلد نمبر ۳

تفسیر

انوار النجف فی اسرار المصحف

علامہ حسین بخش جاڑا

مکتبہ انوار النجف دریاخان ضلع بھکر

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

اے ایمان والو (صرف زبانی دعوی کرنے والو) داخل ہو جاؤ اسلام میں (دل و جان سے) سب کے سب اور نہ اتباع کرو نقش قدم شیطان

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۰۸﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

کی۔ تحقیق وہ تمہارا ظاہر دشمن ہے پس اگر تم پھسل جاؤ بعد اس کے کہ آچکیں تمہارے پاس روشن دلیلیں تو پس جان لو کہ

فَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ

تحقیق اللہ غالب اور حکمت والا ہے وہ نہیں انتظار کرتے مگر اس کی کہ لائے خدا ان پر بادل کے ٹکڑے

فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾

اور فرشتے (عذاب کے) اور حتمی ہو جائے معاملہ (عذاب کا) اور اللہ کی طرف ہی پھیرے جائیں گے تمام امور

رجعت کا بیان

اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ - تفسیر برہان میں آئمہ اہلبیت علیہم السلام کی طرف سے متعدد روایات منقول ہیں جو غالباً حد تواتر تک پہنچتی ہیں کہ سِلم سے مراد اس آیت میں حضرت علیؑ اور اس کی اولاد طاہرینؑ کی ولا کا اقرار ہے اور خطوات شیطان سے مراد دشمنان اہلبیت کی ولاء ہے (یہ تفسیر باطنی اعتبار سے ہے)

هَلْ يَنْظُرُونَ - تفسیر آئمہ اہلبیتؑ میں ہے کہ یہ آیت رجعت کے متعلق ہے چنانچہ ایک روایت میں حضرت جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ یوم وقت معلوم میں ابلیس اپنے تمام مریدوں کو جمع کرے گا اور اس کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنے شیعوں میں تشریف لائیں گے ان دونوں لشکروں کی ملاقات فرات کے کنارے کوفہ کے قریب مقام روحا پر ہوگی۔ اور سخت ترین لڑائی واقع ہوگی پس اس وقت خدا کا امر بادلوں کے ٹکڑوں میں نمودار ہوگا۔ ملائکہ عذاب اتریں گے اور جناب رسالتمآبؐ تشریف لائیں گے کہ ان کے ہاتھ مبارک میں ایک نورانی حربہ ہوگا۔ جب ابلیس یہ چیزیں ملاحظہ کرے گا۔ تو فرار کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کے پیروکار اس سے بھاگنے کی وجہ پوچھیں گے تو جواب میں کہے گا کہ مجھے وہ چیز نظر آرہی ہے جس کو تم نہیں دیکھ رہے ہو۔ پس جناب رسالتمآبؐ اس کو پیچھے سے دونوں کندھوں کے درمیان نیزہ ماریں گے اور وہ واصل جہنم ہوگا۔ اس کے بعد ایک طویل مدت تک حضرت علیؑ حکومت کریں گے جو چوالیس ہزار سال ہوگی۔ (الخبر)